UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

May/June 2006

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہئیے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منتھی کریں۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

SP (SJF3998) T07520/4
© UCLES 2006

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

PART 1: Language Usage

Vocabulary

1 نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

۔ نظر رکھنا ۔ نظر چُرانا ۔ نظر لگانا۔ [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

۔ دل میں اُترنا ۔ دل توڑنا ۔ [2]

Sentence transformation

نیچے لکھے ہوئے ہر نامکمل جملے کو اس طرح مکمل کریں تاکہ جُملے کا مطلب نہ بدلے۔

اپنے جواب Answer sheet پر لکھیے۔

مثال: مہمانوں کے آنے سے گھر میں رونق ہوجاتی ہے۔

گھر میں رونق ہوجاتی ہے مہمانوں کے آنے سے۔

3 اچھی غذا صحت مندی کی علامت ہے۔ [1]

صحت مندی ....

4 علی نے اشرف سے کہا "تم ایک نمبر کے چور ہو"۔ [1]

اشرف سے ....

5 ہر اتوار کو دونوں بیٹے باجی تسنیم کو سیر و تفریح کے لیے لے جاتے ہیں۔ [1]

تسنیم باجی کو ....

6 ہمارے سفر کا اہم ترین دن وہ تھا جب ہم دیوارِ چین دیکھنے گئے۔ [1]

جب ہم دیوارِ چین ....

7 میں اسلام آباد پہنچ کر آپ کو اپنی خیریت سے مطلع کروں گی۔ [1]

اپنی خیریت سے ....

© UCLES 2006

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر ایک خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر Answer sheet میں ترتیب سے لکھیے۔

شہری اور دیہاتی زندگی میں زمین آسمان کا فرق پایا جاتا ہے۔ دیہاتی زندگی بہت سادہ اور اُن مسائل سے دور ہوتی ہے جو شہری زندگی کا حصّہ ہیں۔ گو کہ لوگوں کی آمدنی ___8___ ہوتی ہے مگر زندگی پُر سکون طریقے سے بسر کرتے ہیں۔ دیہاتی لوگ بہت مُخلص ہوتے ہیں اور مہمان نوازی اُن کی ___9___ میں کوُٹ کوُٹ کر بھری ہے۔ شہریوں کے مقابلے میں یہ لوگ ___10___ طور طریقوں کے سختی سے پابند ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی یہاں اُستاد کو ___11___ کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ ___12___ کی کمی کے باعث کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر مرنے مارنے پر تُل جاتے ہیں۔ ان کے فیصلے اکثر گاؤں کی چوپال میں طے پاتے ہیں۔

چھوٹی ۔ یکجا ۔ وصف ۔ نااہل ۔ تعلیم ۔
روائیتی ۔ فطرت ۔ احترام ۔ طریقہ ۔ قلیل ۔
کثیر ۔ کارنامہ ۔ جہالت ۔ مضبوط ۔ معصومیت ۔

[5]

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

خوشامد پسندی بہت بڑی علّت اور انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ خوشامد اور خوشامد پسند دونوں ہی اخلاقی کمزوری کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ انسان کا کردار سنوارنے کی بجائے بگاڑتی ہے اور خود میں اصلاح کی صلاحیت ختم کرتی ہے اور اُس سے نالائقی اور کم ظرفی پیدا ہوتی ہے۔ انسان اپنی تعریف سن کر اسے سچ سمجھنا شروع کر دیتا ہے اور یہ بات اُس کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

خوشامد پسندی کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم میں وہ اچھائیاں نہیں ہوتیں جن کی ہمیں چاہ ہوتی ہے۔ ہم لاشعوری طور پر ان اچھائیوں کی تمنّا رکھتے ہیں جو ہم میں نہیں ہوتیں۔ اس صورت میں جب خوشامدی حضرات ہمیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہم میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں تو ہم اپنی جھوٹی تعریف سُن کر بے حد مسرور ہوتے ہیں حالانکہ ہم صحیح معنوں میں اُن تعریفوں کے لائق نہیں۔ البتہ کسی اچھے انسان کی حقیقی اچھائیوں کی تعریف ضرور کرنی چاہیے۔ اس سے اُسکی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور تعریف کرنے والے کو عزّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اچھے دوست کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ نہ صرف آپ کو خوبیوں بلکہ خامیوں سے بھی آگاہ کرے۔

کئی حضرات دوسروں کی امارت، دھن دولت، شُہرت اور رُتبے سے متاثر ہوکر خوشامدانہ روّیہ اختیار کرتے ہیں۔ کبھی تو وہ عادت سے مجبور ہوتے ہیں اور کبھی کبھی ذاتی مفاد کے لیے ایسے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں کہ وہ کام بن جائے جس کے وہ اہل نہیں۔ ایسی صورت میں حقدار کی حق تلفی ہوتی ہے۔

© UCLES 2006

اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

13 (i) خوشامد ایک علّت

(ii) خوشامد پسندی کی وجوہات

(iii) معاشرے پر اثرات

(iv) خوشامد و تعریف میں فرق

(v) دوست کی پہچان

[10]

PART 3: Comprehension

Passage A

درجِ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر بعد میں دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

دریائے راوی کے مشرقی کنارے پر واقع لاہور پاکستان کا ایک قدیم، تاریخی اور خوب صورت شہر ہے۔ گیارھویں صدی عیسوی میں یہاں اسلامی حکومت وجود میں آئی اور شہر نہ صرف اسلامی تہذیب و ثقافت بلکہ تجارت اور صنعت و حرفت کا مرکز بھی قرار پایا۔ مغلیہ حکومت نے پھر سے اُس کی ثقافت، تہذیب و تمدّن اور علومِ لطیفہ کو فروغ دیا۔ دنیائے ادب کے نامور ستاروں کو جمع کر کے اس میں چار چاند لگا دیے۔ انہی خصوصیات کی بنا پر لاہور کو آج نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

مغلیہ حکومت کی شان و شوکت کے آثار آج بھی لاہور کی سرزمین پر بکھرے ہوئے ہیں۔ اس دور کی قدیم عمارات مثلاً شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد، نور جہاں اور آصف جاہ کے مقبرے اور شالا مار باغ نہ صرف سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز ہیں بلکہ لاہور کی تاریخی اہمیت کے آئینہ دار ہیں۔ وزیر خان مسجد عربی نقاشی اور فنکاری کا بہترین نمونہ ہے۔ اس کا شمار آج بھی جنوبی ایشیا کی خوبصورت ترین عمارات میں ہوتا ہے۔ شالا مار باغ کے حسین سبزہ زار، فواروں سے اُچھلتا، جھلملاتا صاف شفّاف پانی اور حسین بارہ دری ایک دلکش منظر پیش کرتا ہے۔ حضوری باغ سے متصل مہاراجہ رنجیت سنگھ کی سمادھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ رنجیت سنگھ کے ہمراہ اُس کی چار بیویوں کی راکھ دفن ہے۔

لاہور زندگی کی رنگینیوں سے بھرپور ہے۔ فوڈ اسٹریٹ اور طرح طرح کے ریسٹورنٹ میں رات گئے تک کھانے پینے کے دور اور فورٹریس اسٹیڈیم میں لیٹ شاپنگ عجیب سماں پیش کرتے ہیں۔ لاہور اس چہل پہل کے علاوہ اپنے تہواروں سے بھی ہر شخص کے لیے تفریحِ طبع کا سامان مہیّا کرتا ہے۔ بسنت ان تہواروں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ یہ موسمِ بہار کی آمد کی خوشخبری لاتا ہے۔ آسمان پتنگوں سے بھرا نظر آتا ہے۔ ہر طرف 'وہ کاٹا' کا شور اور ڈھولوں کی آواز عجیب گہما گہمی کا سماں پیدا کرتی ہے۔ اس موقعے پر اب پیلے کپڑے پہننے کا رواج زور پکڑ رہا ہے۔ بسنت سے منسوب خطروں مثلاً پتنگیں لوٹتے ہوئے چھتوں سے گرنا اور ڈور سے کٹنا، وغیرہ کے باوجود یہ تہوار بہت مقبول ہو رہا ہے۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

14 اسلامی حکومت کب شروع ہوئی اور اس کی کیا اہمیت تھی؟ [2]

15 لاہور کو بنانے میں مغلیہ حکومت کا کیا ہاتھ ہے؟ [3]

16 موجودہ دور میں لاہور کی تاریخی اہمیت کیا ہے؟ [3]

17 حضوری باغ کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے؟ [2]

18 بسنت کیوں اور کیسے منایا جاتا ہے؟ اسکے منفی پہلو کیا ہیں؟ [3]

19 مصنّف کے مطابق لاہور کا ماحول کیسا ہے؟ [2]

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر شخص اپنی جسامت کے لحاظ سے دوسروں سے مختلف ہوتا ہے۔کوئی فربہ ہے تو کوئی دُبلا، کوئی دراز قامت تو کوئی پستہ قد۔ انسان کی جسمانی وضع قطع اور ہیئت کا زیادہ انحصار اُس کے والدین پر ہوتا ہے یعنی اُس کا ڈیل ڈول اور ناک نقشہ اُسے وراثت میں ملتا ہے۔ ورثہ میں ملی ہوئی جسامت کے علاوہ دو دوسری چیزیں جو جسمانی ساخت پر اثر انداز ہوتی ہیں اُن میں کھانے پینے کی مقدار، اُن کا معیار اور دن بھر میں کی جانے والی مشقت شامل ہیں۔ نظامِ استحالہ (میٹابولزم) جو کہ غذا کو توانائی میں تبدیل کرتا ہے، جسمانی ساخت پر اثر انداز ہوتا ہے۔جن لوگوں کے خُلیے غذا کو تیزی سے توانائی میں بدلتے ہیں وہ عام طور پر دُبلے پتلے رہتے ہیں اور جن کا نظام سُست ہے اُن کی غذا چربی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ایسے لوگ عموماً موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ماڈلنگ، فیشن اور فلم انڈسٹری جیسے شعبوں میں مخصوص لوگوں کا چُناؤ کیا جاتا ہے جن میں بیشتر دراز قد، دُبلے اور پُرکشش خد وخال کے ساتھ ساتھ زبردست شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔اخبارات اور رسائل کا رجحان ان خصوصیات کی طرف مائل دیکھ کر نوجوان لڑکے اور لڑکیوں پر منفی اثرات مرتّب ہوتے ہیں اور بیشتر اس اُلجھن کا شکار ہوجاتے ہیں کہ اُن کی جسامت رنگت اور ڈیل ڈول نامناسب ہیں لہذا اس پر توجّہ دینا لازمی ہے۔ نتیجتاً وہ طرح طرح کے لوشنوں، کریموں اور دوائیوں کا سہارا لیتے ہیں، یہ سمجھے بغیر کہ یہ نہ صرف پیسے کا زیاں ہے بلکہ جلد اور صحت کی بربادی بھی ہے۔

نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ خوبصورت نظر آنے کی فکر میں پریشان نہ ہوں۔ جوانی میں وزن میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔صحت مند غذا اور ورزش سے اسے صحیح رکھا جا سکتا ہے۔صحت بذاتِ خود ایک نعمت اور بہت بڑی خوبصورتی ہے۔

© UCLES 2006

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

20 جسمانی ساخت کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟ [3]

21 کچھ لوگ کم کھانے کے باوجود کیوں موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں؟ [3]

22 فیشن اور فلم انڈسٹری میں کس قسم کی شخصیات کو اہمیت دی جاتی ہے؟ [3]

23 نوجوان نسل کو کس قسم کی اُلجھنیں درپیش ہیں؟ [3]

24 اچھی صحت کے بارے میں آپ مصنّف کی رائے سے کس قدر اتفاق رکھتے ہیں؟ [3]

© UCLES 2006

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Part 3 Passage B © www.urdupoint.com/health/columns/aap-ki-jismani.shtml

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.